

4588 - حدود حرم میں گری پڑی چیز

سوال

حرم مکی میں سے میرے ایک بیٹے نے گری ہوئی گھڑی اٹھائی اور عرصہ چار برس سے اب تک وہ اس کے پاس ہے ، تو اب اس کا کیا حل ہے ؟
 کیا وہ اسے دوبارہ حرم میں واپس کر دے ، یا پہر گھڑی ساز سے اس کی قیمت لگوا کر اس کی قیمت فقراء پر صدقہ کرے ؟ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

حرم میں گری ہوئی چیز اٹھانی جائز نہیں صرف وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو اس کا اعلان کرے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اس کی گری پڑی چیز اٹھانی جائز نہیں لیکن صرف اعلان کرنے والے کے لیے جائز ہے) اس حدیث کی صحت پر اتفاق ہے ۔

لہذا مذکورہ شخص پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ گمشدہ چیز کو مکہ کے ہائی کورٹ میں واپس کرے تا کہ وہ حرم کی گمشدہ اشیاء کے بارہ میں قائم کمیٹی کے سپرد کرے ، تو اس طرح وہ بری الذمہ ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ اگر اس نے اس مدت میں اس کا اعلان نہیں کیا تو اس غلطی پر اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرے ۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔